سوال

ہم متعدد خواتین یہ سوال پوچھنا چاہتی ہیں کہ ایک عورت اپنی پلکوں پر مسکارا لگاتی ہے، جو کہ پلکوں کو خوبصورت اور بسا اوقات گھنا بھی بنا دیتا ہے، اس کی کچھ اقسام ایسی ہیں کہ جو واٹر پروف نہیں ہوتیں اور کچھ ایسی ہیں جو کہ واٹر پروف ہوتی ہیں، ہم یہ جانتی ہیں کہ وضو میں پلکوں تک پانی پہنچنا ضروری ہے، تو اس صورت میں وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

پلکوں تک وضو اور غسل کے دوران پانی پہنچانا ضروری ہے؛ کیونکہ یہ بھی چہرے کی اس حد میں شامل ہیں جسے دھونے کا حکم دیا گیا ہے، اسی طرح ابرو، گال، مونچھیں اور ڈاڑھی کے بالوں تک بھی پانی پہنچانا ضروری ہے۔

جیسے کہ "الروض المربع" (ص 7) میں ہے کہ:
"وضو کے دوران چہرے کے ان ہلکے بالوں کو بھی دھوئے گا جن سے چہرے کی جلد نظر آتی ہے جیسے کہ پلکیں، مونچھیں اور بچہ ڈاڑھی [نچلے ہونٹ کے نیچے والے بال]؛ کیونکہ یہ سب چہرے میں شامل ہیں۔" ختم شد
اختصار کے ساتھ اقتباس مکمل ہوا

اس بارے میں مزید کےلیے آپ "المجموع" (1/376) اور "مواہب الجلیل" (1/185) بھی ملاحظہ کریں۔

اس بنا پر اگر اس مسکارے سے بالوں تک پانی پہنچتا ہے تو وضو صحیح ہے، اور اگر پانی پہنچنے نہیں دیتا تو وضو یا غسل سے پہلے اس مسکارے کو ہٹانا لازم ہے؛ کیونکہ وضو اور غسل کے صحیح ہونے کی شرط یہ ہے کہ اعضائے غسل سے ایسی تمام چیزوں کو زائل کیا جائے جن سے پانی کے پہنچنے میں رکاوٹ آ سکتی ہے۔

جیسے کہ امام نووی رحمہ اللہ "المجموع" (1/492) میں لکھتے ہیں:
"اگر وضو کرنے والے کے کسی عضو پر موم، یا آٹا یا مہندی وغیرہ جیسی کوئی چیز لگی ہوئی ہے اور ان چیزوں سے پانی جسم تک نہ پہنچ سکے تو اس کا وضو صحیح نہیں ہوگا، چاہے وہ چیز تھوڑی ہے یا زیادہ۔" ختم شد

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

113725